MATCH DIKHAO

تمام ٹیموں کے کپتان ایچ بی ایل پی ایس ایل 6 کے بقیہ میچز کے لیے تیار

لاہور، 20 مئی 2021ء:

کورونا وائرس کے باعث ملتوی ہونے والی ایچ بی ایل پی ایس ایل 6 کے بقیہ 20 میچز ابوظہبی میں کھیلے جائیں گے۔ متحدہ عرب امارات کی حکومت، ان کی نیشنل ایمرجنسی کرائسز اینڈ ڈیزاسٹر منیجمنٹ اتھارٹی، ایمریٹس کرکٹ بورڈ اور ابوظہبی اسپورٹس کونسل کے تعاون اور پی سی بی کی انتھک کوششوں کے باعث ایونٹ کو مکمل کرنا ممکن ہوسکا۔

ایچ بی ایل پاکستان سپر لیگ کا 2016 میں آغاز ہوا۔ لیگ کے پہلے ایڈیشن کے تمام 24، دوسرے ایڈیشن کے 23، ایڈیشن 2018 کے 31 اور ایڈیشن 2019 کے 26 میچز متحدہ عرب امارات میں کھیلے گئے۔ شیخ زید اسٹیڈیم ابوظہبی اس سے قبل بھی ایچ بی ایل پاکستان سپر لیگ کے 4 میچز کی میزبانی کرچکا ہے۔

لیگ کا پانچواں ایڈیشن مکمل طور پر پاکستان میں کھیلا گیا جبکہ ایڈیشن 2021 کے ابتدائی 14 میچز کے بعد کورونا وائرس کے پھیلاؤ کے باعث 4 مارچ کو لیگ کو ملتوی کردیا گیا تھا۔

لیگ میں شامل تمام ٹیموں کے چھ کپتان اب متحدہ عرب امارات کے صحراؤں میں ٹرافی کے حصول کی جنگ لڑنے کے منتظر ہیں۔

دفاعی چیمپئن کراچی کنگز پانچ میچز (3 جیتے، 2 ہارے) میں 6 پوائنٹس کے ساتھ فی الحال پوائنٹس ٹیبل پر سرفہرست ہے۔ دلچسپ طور کراچی کنگز کے علاوہ تین ٹیموں، پشاور زلمی، اسلام آباد یونائیٹڈ اور لاہور قلندرز کے پوائنٹس کی تعداد بھی 6 ہی ہے تاہم بہتر

نیٹ رن ریٹ (0.697) کی بنیاد پر کراچی کنگز کو پوائنٹس ٹیبل پر پہلی پوزیشن حاصل ہے۔

ایڈیشن 2017 کی چیمپئن پشاور زلمی کو بھی لیگ کے ابتدائی مرحلے کے دوران تین میچز میں کامیابی اور دو میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ چھ پوائنٹس حاصل کرنے والی پشاور زلمی کی ٹیم کا نیٹ رن ریٹ 0.273 ہے۔

2016 اور 2018 کی فاتح اسلام آباد یونائیٹڈ کی ٹیم 0.202 کے نیٹ رن ریٹ کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل پر تیسری پوزیشن پر موجود ہے۔

اسی طرح تین میچز میں فتح سمیٹنے اور ایک میں شکست کا سامنا کرنے والی لاہور قلندرز کا پوائنٹس ٹیبل پر نمبر چوتھا ہے۔

ملتان سلطانز کی ٹیم ایونٹ کے پانچ میچز میں صرف ایک جیت کے ساتھ پانچویں پوزیشن پر موجود ہے جبکہ کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کا پوائنٹس ٹیبل پر نمبر آخری ہے۔

عماد وسیم، کپتان کراچی کنگز:

کراچی کنگز کے کپتان عماد وسیم کا کہنا ہے کہ ایچ بی ایل پی ایس ایل 6 کا دوبارہ آغاز کھلاڑیوں اور لیگ کے مداحوں کے لیے بہت خوش آئند خبر ہے، ہم نے کراچی میں پوائنٹس ٹیبل پر ٹاپ کیا اور اب متحدہ عرب امارات پر بھی اسی کارکردگی کا تسلسل برقرار رکھنے کی کوشش کریں گے۔

انہوں نے کہا کہ مارٹن گپٹل اور تھیسارا پریرا جیسے تجربہ کار ٹی ٹونٹی اسپیشلسٹ کی ریپلیسمنٹ ڈرافٹ کے ذریعے اسکواڈ میں شمولیت سے بھرپور فائدہ اٹھائیں گے، متحدہ عرب امارات میں کھیلنا ہمیشہ اچھا لگا، ٹائٹل کا کامیاب دفاع کرنے کی کوشش کریں گے۔

عماد وسیم کا مزید کہنا ہے کہ شرجیل خان کراچی کنگز کے لیے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرچکے ہیں جبکہ محمد عامر ہمارے باؤلنگ اٹیک کا

اہم ترین ہتھیار ہوں گے۔

وہاب ریاض، کپتان پشاور زلمی:

پشاور زلمی کے کپتان وہاب ریاض کا کہنا ہے کہ وہ لیگ کے دوبارہ آغاز کے حوالے سے بہت پر جوش ہیں، متحدہ عرب امارات میں زلمی کا ریکارڈ شاندار رہا ہے اور وہاں کی کنڈیشنز ہمیشہ زلمی کے لیے موزوں رہی ہیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ دیگر ٹیموں کی طرح ہم نے بھی متبادل غیر ملکی کھلاڑیوں کو پک کر لیا ہے، فابین آلین، روَمان پاوَل اور فیڈل ایڈورڈز ٹی ٹونٹی اسپیشلسٹ ہیں، کوشش کریں گے ان تینوں کھلاڑیوں کی موجودگی کا فائدہ اٹھا کر متحدہ عرب امارات میں بہترین کھیل کا مظاہرہ کریں۔

وہاب ریاض کا کہنا ہے کہ وہ، عمید آصف اور محمد عرفان ابوظہبی میں بھی عمدہ کارکردگی کا تسلسل برقرار رکھنے کی کوشش کریں گے۔

شاداب خان، کپتان اسلام آباد یونائیٹڈ:

اسلام آباد یونائیٹڈ کے کپتان شاداب خان کا کہنا ہے کہ کورونا وائرس کی عالمی وباء کے باوجود ایچ بی ایل پی ایس ایل 6 کے بقیہ میچز کا انعقاد بہت بڑا اقدام ہے، یو اے ای میں کرکٹ سے کئی حسین یادیں وابستہ ہیں، یونائیٹڈ نے یہاں کھیلا گیا ایڈیشن 2016 جیتا تھا، 2017 میں ایونٹ کے دوران عمدہ کارکردگی کی بدولت مجھے قومی کرکٹ ٹیم کا حصہ بنایا گیا تھا۔

انہوں نے کہا کہ ہم ایک بار پھر متحدہ عرب امارات میں عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے لیے پر امید ہیں اور عثمان خواجہ جیسے غیر ملکی کھلاڑیوں کی موجودگی سے ہماری بیٹنگ لائن اپ مزید مضبوط ہو گئی ہے۔

شاداب خان کا کہنا ہے کہ حسین طلعت، افتخار احمد، حسن علی، آصف علی اور فہیم اشرف جیسے باصلاحیت کھلاڑیوں کی موجودگی میں

انہیں اپنی ٹیم سے بہت اچھی توقعات وابستہ ہیں۔

سہیل اختر، کپتان لاہور قلندرز:

لاہور قلندرز کے کپتان سہیل اختر کا کہنا ہے کہ لیگ کے کراچی میں کھیلے گئے میچز بہت سنسنی خیز رہے، گو کہ قلندرز کی ٹیم فی الحال چوتھی پوزیشن پر موجود ہے تاہم پوائنٹس ٹیبل پر براجمان ابتدائی تینوں پوزیشنز کی ٹیموں کے پوائنٹس بھی قلندرز کے برابر ہی ہیں۔

انہوں نے کہا کہ ایڈیشن کے بقیہ میچز متحدہ عرب امارات میں ہونے سے ہمیں یو اے ای میں اپنا پرانا ریکارڈ بہتر کرنے کا بھی موقع مل رہا ہے، کیلم فرگیسن اور جیمز فالکنر کے علاوہ ہمارے مقامی کھلاڑی بھی ایونٹ کے بقیہ میچز میں شاندار کھیل کا مظاہرہ کریں گے۔

محمد رضوان، کپتان ملتان سلطانز:

ملتان سلطانز کے کپتان محمد رضوان نے کہا کہ بلاشبہ کراچی میں کھیلے گئے لیگ کے ابتدائی میچز میں ہماری کارکردگی متاثر کن نہیں رہی تاہم ریپلیسمنٹ ڈرافٹ میں بہترین غیر ملکی کھلاڑیوں کو پک کرنے کے بعد اب ہمیں متحدہ عرب امارات میں بہتر کھیل کی امید ہے۔

انہوں نے کہا کہ ہمارے باؤلنگ اور آلراؤنڈرز کے شعبے کو تقویت ملی ہے، شاہد آفریدی، محمد رضوان اور عثمان قادر جیسے ٹی ٹونٹی اسپیشلسٹ کی موجودگی سے ہمارا اسکواڈ بہت بہتر ہے۔

سرفراز احمد، کپتان کوئٹہ گلیڈی ایٹرز:

کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے کپتان سرفراز احمد نے کہا کہ ہمارے لیے کراچی لیگ چیلنجنگ رہی تاہم لیگ کے التواءسے قبل آخری میچ میں ہدف کا کامیابی سے دفاع کرنے سے ہمارے اعتماد میں اضافہ ہوا، ہم اسی اعتماد کے ساتھ یو اے ای کے میدانوں کا رخ کریں گے،

وہاں کی پچز اور کنڈیشنز ہمیشہ ہمارے لیے ساز گار رہتی ہیں۔

انہوں نے کہا کہ ویسٹ انڈیز کے ٹی ٹونٹی اسپیشلسٹ   آندرے رسل کی آمد سے ہمارا اسکواڈ مزید مضبوط ہو گا۔

– ENDS –

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad
Editor – Urdu Content
Media and Communications

Partners

www.psl-t20.com
@thePSLt20
@thePSL
PakistanSuperLeague
@thepsl

PCB Headquarters
Gaddafi Stadium,
Ferozepur Road, Lahore
Pakistan, PO Box 54000
T: +92 42 3571 7231-4